مولانا شیخ محمد عادل ربانی

نفس: ہمارا سب سے بڑا دشمن

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

مولانا شیخ عبد اللہ الداغستانی، فرمایا کرتے تھے: "انسان کے چار دشمن ہیں۔" چاہے وہ انسان عام ہو یا مسلمان۔ اگر کوئی شخص مسلمان نہیں ہے، دشمن ہو یا کوئی اور، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ روحانی دشمن ہیں، جسمانی نہیں۔ یہ دشمن ہیں: نفس، دنیا، ہوا، اور شیطان۔ شیطان سب سے آخر میں آتا ہے۔ شیطان ان تمام دشمنوں میں سب سے کمزور ہے۔ لیکن نفس سب سے بڑا دشمن ہے؛ یہ سب سے پہلے آتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "أعدى عدو نفسك التي بين جنبيك"، "تمہارے اندر جو نفس ہے، وہ تمہارا سب سے بڑا دشمن ہے۔" انسان کو دشمن کی مدد نہیں کرنی چاہیے۔ انسان کو وہ نہیں کرنا چاہیے جو دشمن چاہتا ہے۔ اگر تم کہو، "تم میرا دشمن ہو، لیکن میں تمہاری خدمت کروں گا،" تو اس کا کوئی انجام نہیں ہوگا۔ چاہے تم کتنا بھی دو، وہ کبھی مطمئن نہیں ہوگا۔ وہ پوچھے گا، "کیا اور ہے؟" جیسے جہنم کہتا ہے: "هَلْ مِنْ مَزِيدٍ؟" (قرآن ۵۰:۳۰)۔ وہ پوچھے گا، "کیا اور ہے، کیا اور کوئی ہے؟" چاہے تم اس میں کتنا بھی ڈالو، وہ کبھی بھی نہیں بھرے گا۔ نفس بھی ایسا ہی ہے؛ جیسا کہ ہم نے کہا، جتنا تم دوگے اتنا وہ چاہے گا۔ چاہے تم کتنی بھی بدکاری کرو، وہ کبھی بھی مطمئن نہیں ہوگا، کہتا رہے گا، "اور دو، اور دو۔"

ہمارے دور کی برائیوں میں شراب اور نشے کی چیزیں ہیں۔ اب ایسی بہت ساری چیزیں ہیں؛ اللہ ﷻ ہمیں ان سب چیزوں سے محفوظ رکھے۔ نفس چاہتا رہتا ہے، اور اگر تم سمجھوتا کر لیتے ہو تو یہ چھوٹے سے شروعات کرتا ہے، پھر کہتا ہے، "اور دو، اور دو،" اور یہ کبھی نہیں رکتا۔ تو اس کا علاج کیا ہے؟ تمہیں اسے چھوٹے پن میں ہی مار دینا چاہیے۔ تمہیں اس کا سر کچل دینا چاہیے۔ تمہیں اس دشمن کا سر کچل دینا چاہیے۔ تمہیں انہیں وہ نہیں دینا چاہیے جو وہ چاہتے ہیں، تمہیں ان سے سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔ کبھی کچھ لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں: "میرے بچے میں ایک بری عادت بن گئی ہے، وہ ان چیزوں کا عادی ہو چکا ہے، وہ (شراب) پیتا ہے۔ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟" تمہیں اسے پیسے نہیں دینے چاہیے۔ اگر تم اسے پیسے نہیں دوگے، تو وہ اسے پا نہیں سکتا، وہ اسے خرید نہیں سکتا۔ لیکن وہ کہتے ہیں، "نہیں، وہ گھر توڑ دے گا، وہ ہمیں مارے گا۔" اور وہ سوچتا ہے، "وہ مجھ سے ویسے بھی خوفزدہ ہیں،" اور وہ ان پر اور زیادہ زور ڈالتا ہے۔ اس لیے تمہیں شروعات سے ہی کبھی سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔ وہ شخص جو اس بلا سے چھٹکارا پانا چاہتا ہے اپنے گھر والوں سے کہہ دے: "چاہے میں کتنا بھی رو لوں، شور کروں، یا زمین پر گر جاؤں؛ مجھے کبھی پیسے مت دینا۔" کیونکہ یہ بلا بغیر پیسوں کے نہیں چلتی۔ یہ مسلسل پیسے مانگتی رہتی ہے۔ اگر تم اسے پیسے نہیں دوگے، تو یہ حالات اسے کچھ حد تک روک سکتی ہے اور اسے بچا سکتی ہے۔

حال ہی میں، ایک شخص جو جوا کھیلنے کا عادی تھا، ہمارے پاس آیا۔ جوا کھیلنا بقیوں سے زیادہ بُرا ہے، اللہ

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ﷻ ہمیں محفوظ رکھے۔ جوا کھیلنے والا شخص بھی اپنے گھر والوں سے کہہ دے، تاکہ اس سے چھٹکارا پا سکے: "مجھے کبھی پیسے مت دینا۔ اس بات کو پھیلا دو؛ کہو، 'میں جوا کھیلنے والا ہوں، میں ان نقصان دہ چیزوں کا عادی ہوں۔' کہو، 'مجھے بالکل پیسے یا کوئی اور چیز مت دینا تاکہ میں ان بلاؤں سے چھٹکارا پا سکوں۔'" یہ کم از کم کچھ راحت پہنچائے گی۔ آہستہ آہستہ، اللہ ﷻ کی اجازت سے، اللہ ﷻ تمہیں تمہاری نیت کے حساب سے بچائے گا، انشاءاللہ۔

جیسا کہ ہم نے کہا، نفس سب سے بڑا دشمن ہے۔ اس دشمن کی خدمت مت کرو! اس دشمن کو خوش مت کرو! اس دشمن کو خوش مت کرو! اس دشمن کو اپنے ہاتھوں میں گرنے دو، نہ کہ تم اس کے ہاتھوں میں گر جاؤ۔ اگر تم اس دشمن کو، جسے نفس کہتے ہیں، اپنے قابو میں کر لو، تو تم سب سے بلند مرتبے پر پہنچ جاؤ گے۔ تم انسان کے مرتبے پر پہنچ جاؤ گے۔ لیکن اگر تم اس کی خدمت کرو گے، تو تم سب سے ذلیل جانور سے بھی نیچ مخلوق بن جاؤ گے۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے۔

اس دور میں، برائی کرنے کے مواقع بہت زیادہ ہیں؛ پہلے ایسی چیزیں نہیں تھیں۔ مثلاً، جس جگہ پر ہم رہتے تھے، اللہ ﷻ ان پر رحم کرے، وہاں صرف ایک شخص عادی تھا؛ اور دوسرا کوئی پینے والا نہیں تھا۔ وہ شراب پیتا تھا، لیکن کوئی دوسری نشے کی چیز استعمال نہیں کرتا تھا۔ اب اگر تم دیکھو، تو ہر جگہ شراب سے ہزار گنا بری چیزیں بھری ہوئی ہیں؛ نشہ اور اسی طرح کی چیزیں ہر جگہ پھیل چکی ہیں۔ اللہ ﷻ ان کی مدد عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے۔ اور وہ ﷻ ان لوگوں کو بچائے جو اس بلا میں مبتلا ہیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۳۰ جون ۲۰۲۶ / ۱۵ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org